چئیرمین تحریک انصاف عمران خان کا قوم سے خطاب

ایف آئی اے سائفر تحقیقات کی حقیقت

- کل میں ایف آئی اے کی سائفر پر تحقیقات میں شریک ہو رہا ہوں۔ میں سارا وقت جیل جانے کیلئے تیار ہوتا ہوں کیونکہ رانا ثناء اللہ پہلے ہی کہہ بیٹھا ہے کہ عمران خان کو سائفر پر جیل میں ڈالیں گے۔ یہاں جنگل کا قانون ہے، جس کو دل چاہے جیل میں ڈال دیتے ہیں۔
- ہمارے بیچارے کتنے کارکن، عورتیں جیلوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ عدالتوں میں پیش کر کے انہیں واپس جیل میں ڈال دیتے ہیں۔ اتنا زیادہ دباؤ ہے کہ ایک کیس میں جج رہا کرتا ہے تو دوسرے میں پکڑ لیتے ہیں۔ عورتوں کو پکڑ رکھا ہے جن کے چھوٹے بچے ہیں، جن کا جرم صرف پر امن احتجاج کرنا ہے۔ قانون تو یہاں ہے ہی نہیں۔
- ایف آئی اے کے کیس میں نہ تو مجھے ابھی تک کوئی سوالنامہ دیا گیا ہے تو میری کوئی تیاری ہی نہیں ہے۔ لکھا ہوا ہے کہ آپ ساتھ مکمل دستاویزات لے کر آئیں جب مجھے یہ ہی نہیں پتہ کہ آپ نے پوچھنا کیا ہے تو دستاویزات کیا لے کر آؤں۔ آپ کا وزیر داخلہ تو فیصلہ کر بیٹھا ہے۔

قوم حق پر کھڑے صحافیوں کو یاد رکھے گی

- میں نے اس لیے سوچا کہ آپ کو پہلے آگاہ کر دوں کیونکہ میڈیا تو سارا کنٹرول کیا ہوا ہے، سارے ٹی وی چینلز کو پی ٹی وی بنا دیا ہے جہاں صرف ان کا پروپیگنڈہ چلتا ہے۔

- قوم ان تمام صحافیوں اور میڈیا ہاؤسز کی طرف دیکھ رہی ہے جنہوں نے ہمارے پورے دور میں آزادی صحافت پر جہاد کیا تھا۔ چھوٹی سی بات پر گالیاں بھی ہمیں پڑتی تھیں اور ہمیں ہی کہا جاتا تھا کہ میڈیا پر ظلم کر رہے ہیں۔
- آپ اس وقت کا اس دور کے ساتھ موازنہ کریں۔ یہ وقت تو گزر جائے گا لیکن یہ قوم ان کو یاد رکھے گی جو حق اور سچ کیلئے کھڑے رہے جس طرح عمران ریاض کھڑا رہا۔ قوم ارشد شریف شہید کو ہمیشہ یاد رکھے گی، وہ جو چار صحافی ملک سے باہر چلے گئے لیکن کسی دباؤ میں آ کر راہ حق سے پیچھے نہیں ہٹے، وہ جنہوں نے یہاں ماریں کھائیں، جن کو ذلیل کیا گیا، جن کے بڑے نام ہیں، قوم ان کو دیکھ رہی ہے اور ان کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کو بھی دیکھ رہی ہے جن کے ضمیر مر چکے ہیں۔

سائفر کی کہانی

- سائفر کیا ہے؟ کسی ملک کا سفیر اپنے دفتر خارجہ کو خفیہ کوڈ کے ذریعے جو پیغام بھیجتا ہے اس کو سائفر کہتے ہیں ۔یہ سائفر واقعی خفیہ رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ اگر ایک دفعہ یہ کوڈ دنیا کو پتہ چل جائے تو سفیر اور دفتر خارجہ درمیان وہ سارے پیغامات پبلک ہو جائیں گے جس طرح وکی لیکس میں پبلک ہو گئے تھے۔
- وکی لیکس میں امریکی سفیر جو پیغام اپنے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کو بھیجتے تھے وہ تمام پبلک ہو گئے تھے اور ان میں کئی انکشاف ہوئے تھے جس میں ہمارے سیاست دان جو باتیں کر رہے تھے وہ بھی سامنے ہے۔ اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے کہا کہ صرف ایک آدمی ہے جو ہم سے بات کرتا ہے وہی بات عوام سے کرتا ہے، باقی تمام سیاست دان ہمیں کچھ کہتے ہیں اور پبلک میں جا کے کچھ کہتے ہیں۔
- سائفر کو خفیہ رکھنا بہت اہم ہے۔ تو کیا عمران خان نے اس سائفر کو پبلک کیا؟ جو سائفر دفتر خارجہ میں آتا ہے وہ کبھی کسی کے پاس نہیں جاتا وہ دفتر خارجہ میں پڑا ہوتا ہے۔

- جو وزیر اعظم، آرمی چیف، کابینہ سیکریٹری کے پاس جاتا ہے، یہ وہ سائفر نہیں جاتا بلکہ اسکا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھ کر ہمارے پاس پہنچتا ہے۔ وہ سائفر نہ چوری ہوا ہے نہ اسے کوئی اور دیکھ سکتا ہے کیونکہ یہ سائبر سیکیورٹی کا قانون ہے۔
- سائفر کا کوڈ کبھی بھی پبلک نہیں ہوا۔ وہ سائفر بشمول وزیر اعظم کے کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ ہمارے پاس یہ آیا کہ اس سائفر میں اسد مجید اور ڈونلڈ لو نے کیا بات چیت کی۔
- ہم نے بڑے احتیاط سے سب سے پہلے اس پر متفقہ فیصلہ کیا کہ ابھی اس پر بات نہیں کریں گے کیونکہ 22 اور 23 مارچ کو او آئی سی کا اجلاس تھا اور سائفر 6 مارچ کو آ چکا تھا، جس کی وجہ سے ہم چپ کر کے بیٹھ گئے کہ ملک کو نقصان نہ پہنچے۔ حالانکہ جو سائفر میں چیزیں ہیں اس سے بڑا ملک کو کیا نقصان پہنچ سکتا تھا جو حکومت گرانے کی پوری سازش کی گئی۔
- 27 مارچ کو میں نے اپنے جلسے میں جو ایک کاپی لہرائی وہ سائفر نہیں تھا، اس کے اندر جو پیغام تھا وہ تھا۔ میں تب بھی اس معاملے میں بہت محتاط رہا کہ میں کوئی غلط بات نہ کہہ دوں کہ ہمارے دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات خراب نہ ہو جائیں۔
- اس کے بعد یہ سائفر کابینہ میں رکھا، کابینہ ارکان کو بتایا گیا کہ سمجھ جائیں ملک کی کتنی بڑی توہین ہوئی ہے کہ باہر کا ایک افسر پاکستان کے سفیر کو کہہ رہا ہے کہ اگر تم نے اپنے وزیر اعظم کو عدم اعتماد کے ذریعے نہ ہٹایا تو پاکستان کیلئے مشکلات ہوں گی اور اگر ہٹا دیا تو سب کچھ معاف ہو جائے گا۔
- اسد مجید نے لکھا کہ میرے خیال میں امریکہ کے خلاف ڈیمارش کرنا چاہیے کہ کبھی اس طرح کی زبان استعمال نہیں کی جاتی۔ 28 مارچ کو سائفر قومی سلامتی کونسل کے اجلاس میں رکھا جاتا ہے جس میں سارے سروس چیف موجود تھے، ہمارے سارے کابینہ کے سینئر ارکان تھے، دفتر خارجہ کے سیکریٹری بیٹھے تھے اور اس میں امریکہ کو ڈیمارش دینے کا فیصلہ ہوتا ہے کہ امریکہ نے ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کی۔

- جب قومی سلامتی کونسل نے ڈیمارش کر دیا تو پھر سائفر میں لکھی ہوئی چیزیں تو پبلک ہو گئیں، جب آپ نے ایک عوامی بیان دے دیا تو پھر وہ خفیہ تو نہ رہا۔ اس کے بعد پارلیمنٹ کے ان کیمرہ اجلاس میں سارے اپوزیشن لیڈرز کو بلایا کہ آپ کو پتہ ہونا چاہیئے پاکستان کی کس طرح توہین ہوئی لیکن ان سب نے انکار کر دیا کیونکہ یہ سب سازش کا حصہ تھے۔
- پارلیمنٹ سے اسپیکر قومی اسمبلی یہ سائفر چیف جسٹس کو بھیجتے ہیں اور میں بھی ان کو خط لکھتا ہوں کہ اس پر انکوائری کی جائے تاکہ پتہ تو چلے کتنی بڑی سازش ہوئی ہے۔
- یہ پیغام جنرل باجوہ کیلئے دیا گیا تھا کیونکہ اسی کے پاس حکومت گرانے کی طاقت تھی، اور تو کوئی وزیر اعظم کو نہیں ہٹا سکتا تھا۔
- ہم نے کابینہ میں اس کو ڈی کلاسیفائی بھی کر دیا تو مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ ایف آئی اے چاہتی کیا ہے کہ جب سائفر تو محفوظ ہے، دفتر خارجہ میں پڑا ہے۔ ہمارے پاس تو اس کا مفہوم آیا تھا اور قومی سلامتی کونسل میں رکھنے کے بعد پھر یہ خفیہ دستاویز نہیں رہا۔

امریکی رجیم چینج

- ہم تو 25 کروڑ آبادی کا ملک ہیں، کیا کسی چھوٹے سے ملک کی آبادی کیلئے کوئی تصور کر سکتا ہے کہ ان کو کسی ملک سے کوئی آفیشل جا کر دھمکی دے رہا ہے کہ تم وزیر اعظم کو ہٹا دو۔
- جب امریکہ نے اس سے پہلے رجیم چینج کیا تو سی آئی اے اور ایم آئی 6 کے دستاویزات میں کیا چیزیں سامنے آئیں۔
- 1950 کی دہائی میں مصدق کی حکومت گرائی گئی، وہاں تو کوئی سائفر یا پیغام نہیں بھیجا گیا۔ وہاں تو اپوزیشن اور میڈیا کے ساتھ مل کر پوری سازش کی گئی اور پھر آرمی چیف کے ذریعے حکومت گرا دی۔ پھر 70 کی دہائی میں چلی میں ایلینڈا کی حکومت بھی آرمی چیف کے ذریعے گرائی گئی۔

- جب رجیم چینج جنوبی امریکہ میں ہوتا ہے اس طرح تو وہ بھی نہیں ہوتا کہ پہلے کسی سفیر کے ذریعے دھمکی دی جائے۔

یہیں رہ کر ہر کیس کا سامنا کروں گا

- یہ ساری کوششیں کسی نہ کسی طرح عمران خان کو راستے سے ہٹانے کی ہو رہی ہیں جس کیلیئے 180 کے قریب کیسز کر دیے ہیں۔ میں جیل جانے کیلیئے بھی تیار ہوں لیکن قوم کو بتا دوں کہ میں انشاء اللہ اسی ملک میں بیٹھ کر ثابت کروں گا کہ انہوں نے ہر کیس جعلی اور بوگس بنایا اور ہر کیس جب عدالت میں سنا جائے گا کوئی جج بھی سزا نہیں دے سکتا کیونکہ یہ جعلی کیسز ہیں۔
- اس کا مقصد ملک میں انصاف لانا نہیں بلکہ انصاف کی قبر کھودنا ہے تاکہ طاقتور اس ملک کی عوام کی آواز ختم کر دے، اس ملک کی جمہوریت بھی ختم کر دے، ملک کی سب سے بڑی پارٹی ختم کر دے اور کسی نہ کسی طرح چوروں کا ٹولہ جو 30 سال سے ملک کو لوٹ رہا ہے اس کو پھر سے اوپر بٹھا دے۔

---مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ---

24-07-2023